السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے گھر میں ایک نوکرانی کام کاج کرتی ہے، بعض اوقات میں گھر میں نہیں ہوتی، صرف میاں ہوتے ہیں اور وہ نوکرانی گھریلو کام کرتی رہتی ہے، اس کے متعلق کتاب وسنت کا کیا حکم ہے؟ براہ کرم ہماری راہنمائی فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گھر میں کام کرنے والی نوکرانی پر وہی احکام نافذ ہیں جو عام عورتوں کے لیے ہیں، وہ غیر محرم لوگوں سے پردہ کرے گی اور آپ کے میاں اس کے لیے غیر محرم ہیں، اس کے سامنے نوکرانی کا اپنی زیب وزینت کا اظہار جائز نہیں ہے بلکہ اگر گھر میں آپ کے میاں اکیلے ہیں تو نوکرانی کا گھر میں کام کاج بھی محل نظر ہے، رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ’’کوئی آدمی کسی عورت کے ساتھ خلوت نہیں کرتا مگر تیسرا ان کے ساتھ شیطان ہوتا ہے۔‘‘[1]

ان احادیث کی روشنی میں ہمیں اپنی گھریلو طرز معاشرت کے متعلق غور کرنا ہوگا، گھر میں کام کاج کرنے والی نوکرانی بھی عورت ہے اور اس پر وہی پابندیاں ہیں جو عام عورت کے لیے ہوتی ہیں لہٰذا نوکرانی کو بھی آپ کے میاں سے پردہ کرنا ہوگا اور ان دونوں کا اکیلے گھر میں اکٹھے رہنا بھی کئی ایک فتنوں کا پیش خیمہ بن سکتا ہے، بلکہ ایسے واقعات ہم روزانہ اخبارات میں پڑھتے ہیں جو ہماری ندامت اور ذلت کا باعث ہوتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں ایسے حالات میں قوانین اسلام پر عمل کرنا ہوگا، اسی میں ہماری عافیت ہے۔ (وا اعلم)

---

[1] مسند امام احمد، ص:۱۸، ج۱۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:455

محدث فتویٰ